قرارداد نمبر 102 منجانب ملک سکندر خان ایڈووکیٹ قائد حزب اختلاف

ہرگاہ کہ پاکستان میں اسلامی اقدار کے خاتمے اور اسلامی معاشرہ کو تباہ کرنے کی غرض سے اسلامی اقدار کے دشمن مختلف حربوں اور گردہوں کے ذریعے ملک میں جنسی بے راہ روی پھیلانے کی منظّم منصوبہ بندی کرنے میں ہمہ وقت مصروف عمل ہیں جس کی واضع مثال یونیورسٹی کے نوجوان طالب علم کا نوجوان طالبہ کے ساتھ بغل گیر ہونے کے ویڈیو کا وائرل کیا جانا ہے مذید براں 8 مارچ 2021 کو ملک کے تمام بڑے شہروں میں عورت مارچ کا انعقاد کر کے شرم وحیا کا جنازہ نکالا گیا جبکہ بلوچستان کے غیور عوام اسلامی روایات امین ہیں اور ایک اسلامی ملک کی پہچان اسلامی شریعت کے اصولوں کی پابندی اور شرم وحیا سے ہوتی ہے اور ایسے ہی معاشرہ میں عصمت وعفت کا اسلامی اصولوں کے مطابق تحفظ کیا جاتا ہے جبکہ اسلامی اقدار سے عاری معاشرہ میں معیشت، امن وامان اور عدل وانصاف جیسے مسائل جنم لیتے ہیں جبکہ ہمارا دین مقدس انسانی حقوق کا مکمل تحفظ کرتا ہے اور تمام طبقات وخونی رشتوں کے حقوق، عزت، عفت، ناموس اور مقام کے قدر کا تعین کرتا ہے اس لیے تمام مسلمانوں کا یہ فرض بنتا ہے کہ وہ لادینیت پھیلانے والے ایجنڈے کی بیخ کنی کیلئے اپنا کردار ادا کریں۔

لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ ملک میں لادینیت، اسلامی اقدار کی پامالی، فحاشی اور بے حیائی جیسی لعنتوں سے پاک کرنے اور ہر اُس سازش جو اسلامی اصولوں اور اسلامی معاشرہ میں بگاڑ کا سبب ہیں کی بیخ کنی کی جائے نیز مکمل اسلامی معاشرہ کے قیام کو بھی یقینی بنائے۔

''

16-3-2021